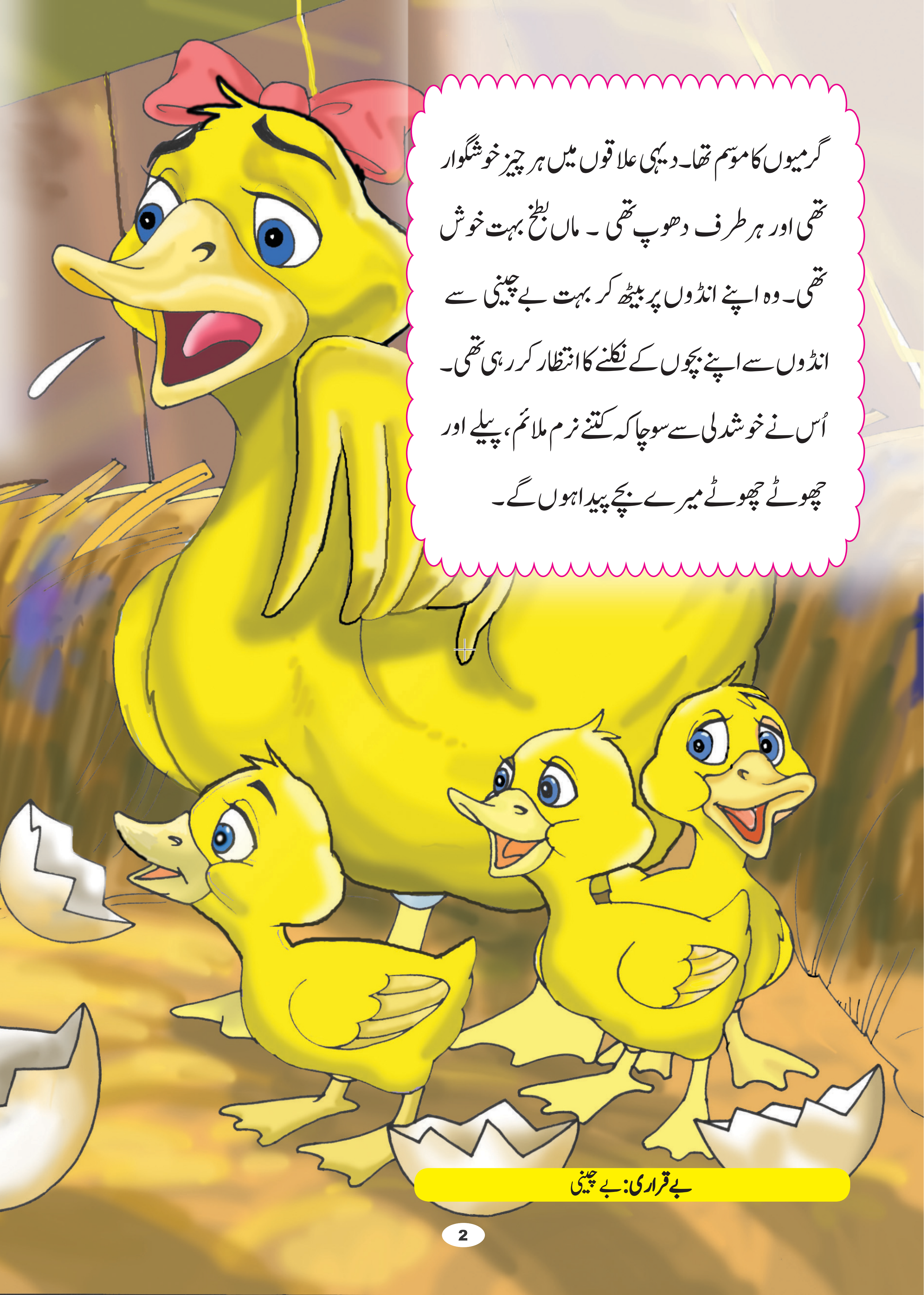

گرمیوں کا موسم تھا۔ دیہی علاقوں میں ہر چیز خوشگوار تھی اور ہر طرف دھوپ تھی ۔ ماں بطخ بہت خوش تھی۔ وہ اپنے انڈوں پر بیٹھ کر بہت بے چینی سے انڈوں سے اپنے بچوں کے نکلنے کا انتظار کر رہی تھی۔ اُس نے خوشدلی سے سوچا کہ کتنے نرم ملائم، پیلے اور چھوٹے چھوٹے میرے بچے پیدا ہوں گے۔

بے قراری: بے چینی

جلد ہی تمام انڈوں میں سے بچے نکل آئے سوائے سب سے بڑے انڈے کے۔ تمام نومولود بطخ کے بچے پیپ، پیپ کی آوازیں نکال رہے تھے۔ جواب میں ان کی مغرور ماں کوئیک، کوئیک کر رہی تھی۔

تاہم جب آخری انڈہ ٹوٹا تو اندر سے بڑا سا، بدصورت اور سرمئی بطخ کا بچہ نکلا۔ باقی بطخ کے بچے سخت پریشان ہوئے۔

ماں بطخ مایوس ہو کر رونا شروع ہو گئی کہ یہ اُس کا بچہ نہیں یہ ضرور کسی اور جانور کا انڈہ تھا۔ لیکن پھر بھی تمام ماؤں کی طرح وہ سب بچوں سے برابر پیار کرتی حتیٰ کہ اس سب سے مختلف بچے کو بھی۔

نومولود: نئے پیدا ہوئے بچے
سرمئی: ہلکا سیاہ

افسوس کہ باقی بطخوں نے بدصورت بطخ کے بچے کا مذاق اُڑانا شروع کر دیا۔ وہ اُسے کہتے کہ وہ ان میں سے نہیں ہے اس لئے یہاں سے چلا جائے۔ وہ اس کے ساتھ نہیں کھیلیں گے۔ بدصورت بطخ کا بچہ بہت اداس ہوتا اور سارا دن اکیلے گزار دیتا۔ اگرچہ وہ جانتا تھا کہ ماں بطخ اُس سے بہت پیار کرتی ہے لیکن کبھی کبھی اُسے احساس ہوتا کہ وہ بھی اُس کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرتی ہے۔

مذاق اُڑانا: ہنسی اُڑانا

جلد ہی تمام بطخ کے بچے تیرنا سیکھنے کے قابل ہو گئے تو ماں بطخ اپنے معصوم بچوں کو جھیل پر لے کر آ گئی۔ تاہم بد صورت بچے کو یہ سوچتے ہوئے چھوڑ گئی کہ وہ تیرنا نہیں سیکھ پائے گا۔

بدصورت بطخ کا بچہ بہت اداس ہوا اور خود ہی جھیل پر آ گیا۔ جیسے ہی وہ جھیل میں جانے لگا، کچھ بطخیں اُس کے ارد گرد آکر اُسے ڈرانے دھمکانے لگیں۔

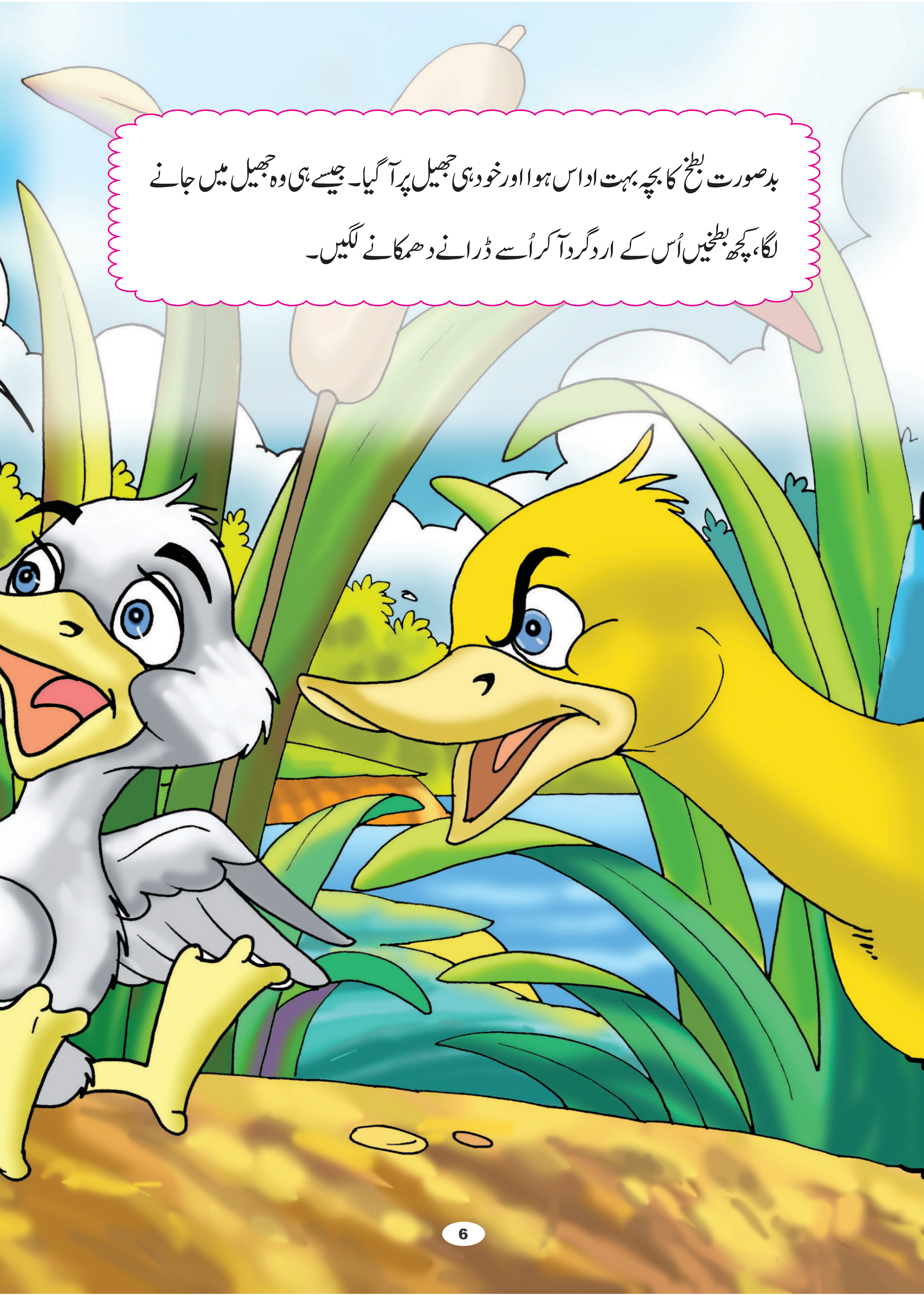

وہ بطخیں چلاّئیں۔ اے بدصورت بطخ کے بچے! یہاں سے چلے جاؤ۔ تم اس صاف پانی کو گندا کر دو گے۔ وہ سب اُس کا مذاق اڑا رہی تھیں۔

ان سب بدمعاش بطخوں نے چِلاّ کر کہا، کھیت میں بدصورت مرغی کے پاس جاؤ۔ تمہیں شاید وہیں ہونا چاہیئے۔

بدصورت بطخ کا بچہ رونے لگا اور کھیت کی طرف بھاگا۔ اُس نے سوچا کہ اسے وہاں چلے جانا چاہیئے۔ اگر میں ماں کے ساتھ رہا تو وہ بھی ناخوش ہوں گی۔

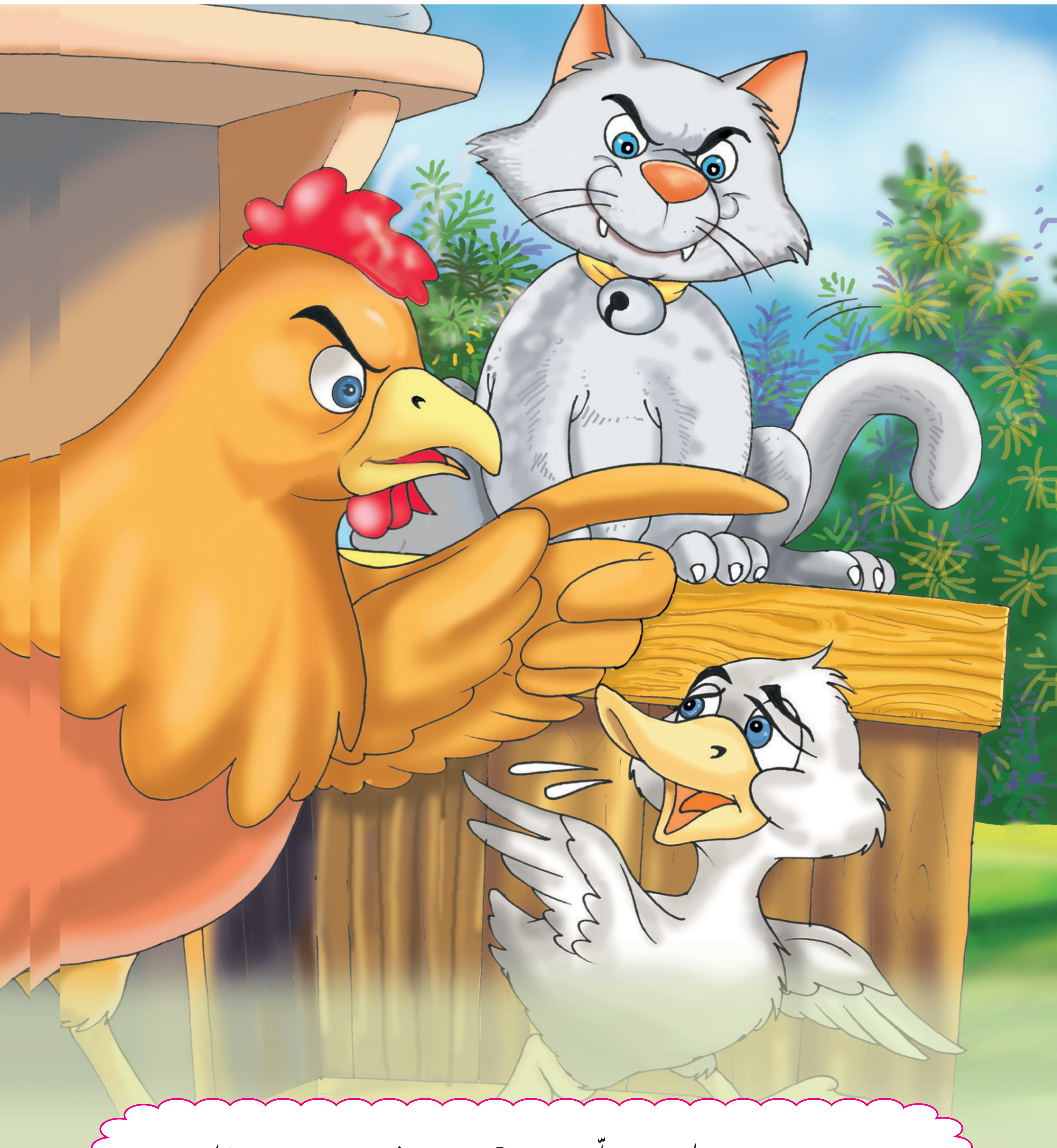

جب وہ کھیت پہنچا تو ایک موٹی اور بڑی بلّی نے اس پر جھپٹنے کی کوشش کی۔ بدصورت بطخ کا بچہ جلد ہی مرغی کے گھر میں اِس اُمید سے داخل ہو گیا کہ وہی اس کی اصل ماں ہے۔ لیکن وہ غلطی پر تھا۔ مرغی ماں کو بھی وہ پسند نہ آیا اور اُس نے اُسے بھگا دیا۔